بینک دولت پاکستان
شعبہ مبادلہ پالیسی
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

ایف ای سرکلر نمبر 01 برائے 2025ء　　　　28 اگست 2025ء

تمام صدور / چیف ایگزیکٹوز
غیر ملکی کرنسی کے مجاز ڈیلر

محترم / محترمہ،

بیرون ملک ایکویٹی سرمایہ کاری کی کارکردگی کے جائزہ نظام پر عملدرآمد

اسٹیٹ بینک نے مالی نظام کی کارکردگی اور اثر انگیزی بڑھانے کے اپنے اسٹریٹجک ہدف کے حصول کی غرض سے بیرون ملک سرمایہ کاری کی کارکردگی کا جائزہ نظام (پی ای ایس آئی اے) تشکیل دیدیا ہے، یہ ایک آن لائن رپورٹنگ میکنزم ہے، اس میں مجاز ڈیلرز بیرون ملک ایکویٹی کے لین دین کا ڈیٹا اسٹیٹ بینک کے ڈیٹا ایکوزیشن پورٹل میں جمع کرا سکتے ہیں۔

2. مذکورہ رپورٹنگ میکنزم دس ڈیٹا فائل اسٹرکچرز (ڈی ایف ایس) پر مشتمل ہے۔ جن میں سے ہر ایک بیرون ملک ایکویٹی سرمایہ کاری پالیسی کے مختلف زمروں کے تحت مجاز ڈیلرز کی جانب سے اپنے تئیں اور اپنے کلائنٹس کی طرف سے بیرون ملک ایکویٹی سرمایہ کاری (ای آئی اے) لین دین سے متعلق مختلف وظائف اور افادیت فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں، ہر ڈی ایف ایس مختلف متغیرات اور منطقوں پر مشتمل ہے، جو رپورٹنگ کی الگ الگ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تشکیل دیے گئے ہیں۔ پی ای ایس آئی اے میں شامل ڈیٹا فائل اسٹرکچرز کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

1. مجاز ڈیلرز کی تقرری
2. زمرہ الف 1، الف 2 اور 'ب' کے تحت بیرون ملک ایکویٹی سرمایہ کاری کی منظوری
3. زمرہ 'ج' کے تحت بیرون ملک ایکویٹی سرمایہ کاری کی منظوری
4. زمرہ 'د' کے تحت منظوری
5. زمرہ 'د' کے تحت جزدانی سرمایہ کاری / سویٹ ایکویٹی کی منظوری
6. زمرہ 'ج' کے تحت پہلے سے منظور شدہ ای آئی اے کیسز کے خلاف ترسیلات زر کی منظوری
7. زمرہ الف 1، الف 2، ب، ج اور د کے تحت بیرونی ترسیلات
8. زمرہ الف 1، الف 2، ب اور ج کے تحت منظوری کے تحت قائم / حاصل شدہ اداروں کی تفصیلات

9. زمرہ الف 1، الف 2، ب، ج کے تحت اندرونِ ملک ترسیلاتِ زر

10. سرمایہ کاری حاصل کرنے والی کمپنیوں کی مالی کارکردگی

3. اسٹیٹ بینک نے صارفین کی سہولت کے لیے ایک صارفی ہدایت (یوزر مینوئل) نامہ تشکیل دیا ہے، جس سے متذکرہ ڈی ایف ایس کی سافٹ کاپی ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے، اس میں ہر ایک ڈی ایف ایس کے اندر صحیح طریقے سے ڈیٹا کے اندراج کے بارے میں تفصیلی ہدایات موجود ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، مذکورہ یوزر مینوئل کسی مخصوص ڈی ایف ایس (یعنی ڈی ایف ایس نمبر 2 سے 5، 8، 10) میں ڈیٹا کے اندراج سے قبل اسٹیٹ بینک سے "سرمایہ حاصل کرنے والی کمپنیوں" کا کوڈ لینے کا طریقہ بھی درج ہے۔ مجاز ڈیلرز کی طرف سے ضروری تعمیل کے لیے مذکورہ یوزر مینوئل اس سرکلر کے ساتھ منسلک ہے۔

4. مندرجہ بالا کی روشنی میں، مجاز ڈیلرز اگلے ماہ کے پانچویں یومِ کار تک رواں ماہ کے دوران متعلقہ ڈی ایف ایس نمبر 1 تا 9 میں ہونے والی ٹرانزیکشنز کو رپورٹ کرنے کے پابند ہیں۔ مجاز ڈیلرز ڈی ایف ایس نمبر 10 کی رپورٹنگ مالی سال کے اختتام کے بعد تین ماہ تک رپورٹ کریں گے۔

5. جہاں تک مجاز ڈیلرز کی جانب سے اپنی یا اپنے کلائنٹس کی طرف سے کی گئی ای آئی اے ٹرانزیکشنز کے سابقہ ڈیٹا کا تعلق ہے، اسے درج ذیل دو مرحلوں میں ایس بی پی کو رپورٹ کیا جائے گا:

6. پہلا مرحلہ: یہ 10 فروری، 2021ء سے 31 جولائی، 2025ء تک انجام دی جانے والی ای آئی اے ٹرانزیکشنز پر مشتمل ہوگا۔ اس سرکلر کے اجرا کے بعد سے تین ماہ کے اندر، یعنی 28 نومبر 2025ء تک، مجاز ڈیلرز متعلقہ ڈی ایف ایس پر اسٹیٹ بینک کو ڈیٹا ایکوزیشن پورٹل کے ذریعے مذکورہ ٹرانزیکشنز رپورٹ کریں گے۔
دوسرا مرحلہ: اس میں 9 فروری 2021ء سے قبل کی گئیں ٹرانزیکشنز شامل ہوں گی۔ مذکورہ ٹرانزیکشنز کو سالانہ بنیاد پر متعلقہ ڈی ایف ایس پر مرتب کیا جائے گا اور اس سرکلر کے اجرا کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر یعنی 28 فروری 2026ء تک اسٹیٹ بینک کو اس پتے پر Helpdesk.PESIA@sbp.org.pk ای میل کیا جائے گا۔
مجاز ڈیلرز درکار ڈیٹا سے متعلق ایک تعمیلی رپورٹ، درج بالا بیان کردہ مدت کے مطابق زیادہ سے زیادہ 5 مارچ 2026 تک، جمع کرانے کے پابند ہوں گے، جو ان کے گروپ ہیڈ کمپلائنس سے دستخط شدہ ہو، جو ہر اعتبار سے مکمل اور غلطیوں سے پاک ہو۔

6. ایف ای سرکلر نمبر 1 بتاریخ 10 فروری 2021ء کے تحت ای آئی اے یونٹ کے سربراہ اور ہر مجاز ڈیلر کے گروپ ہیڈ کمپلائنس یہ یقینی بنانے کے پابند ہوں گے کہ ڈیٹا بالکل متذکرہ بالا ہدایات اور منسلک یوزر مینوئل کے مطابق جمع کیا جائے۔ مزید برآں، وہ ڈیٹا کے تحفظ اور درستی کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے۔ اگر یہ دیکھا گیا کہ انہوں نے مذکورہ ذمہ داریاں پوری نہ کیں اور جمع شدہ ڈیٹا غلط، نامکمل وغیرہ ہے، تو اسٹیٹ بینک متعلقہ مجاز ڈیلرز اور / یا ان کے عملے کے خلاف فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ، 1947ء یا دیگر قابلِ اطلاق قوانین کے تحت مناسب تادیبی کارروائی کرے گا۔

7. مجاز ڈیلرز کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ مندرجہ بالا پیش رفت کو اپنے تمام متعلقین کے علم میں لائیں اور اس کی مِن و عَن تعمیل کو یقینی بنائیں۔

منسلکات: پی ای ایس آئی اے یوزر مینوئل

آپ کا مخلص

(ڈاکٹر آصف علی)

ڈائریکٹر شعبہ مبادلہ پالیسی